مع غذا و پرہیز اور ہدایات درج کئے گئے ہیں، "ہمدرد مطب" کی ترتیب نہایت دل پذیر ہے، اس میں امراض کے نام عربی یا فارسی، سنسکرت اور انگریزی تینوں چاروں زبانوں میں صحیح تلفظ کے ساتھ دیئے گئے ہیں پھر مرض کی تشریح و تفصیل اور اسباب مرض کی تشخیص کے بعد مختلف دوائیں تجویز کی گئی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ غذا اور پرہیز سے متعلق بصیرت افروز ہدایات بھی، "ہمدرد مطب"، عام مریضوں کے علاوہ نجی طور پر مطب کرنے والے طبیبوں کے لئے بھی ایک اچھے رہنما کا کام دے سکتا ہے اور اس طرح اس کی افادیت سے بے شمار مریض مستفید ہو سکیں گے،

(ع ر)

ابوالکلام آزاد از جگن ناتھ آزاد ناشر ادارہ فروغ اُردو لکھنؤ قیمت پچیس ۲۵ نئے پیسے

جگن ناتھ آزاد ہمارے دور کے نہایت ممتاز اور پختہ کلام شاعر ہیں، انھوں نے علامہ اقبال جیسے یگانہ روزگار سے نہ صرف فیض صحبت اٹھایا ہے بلکہ ان کی خصوصیات بھی اپنے اندر سمولی ہیں، بقول ڈاکٹر تاثیر مرحوم "جگن ناتھ کی وہی ادبی روایات ہیں جو غالبؔ، اقبالؔ، حسرتؔ موہانی، جوشؔ اور چکبستؔ میں وجہ مشترک ہیں، "تازگی اور سوز و گداز کے ساتھ ان کے کلام میں ایک عجیب طرح کا ادبی توازن پایا جاتا ہے جس سے ان کے شاعرانہ کمالات کا اندازہ ہوتا ہے میں ان کا یہ شعر اکثر پڑھا کرتا ہوں،

عشق کے حضور میں سرخ رو تو ہو گئے — دامنِ حیات اگر تار تار ہے تو کیا

"ابوالکلام آزاد" ان کی تازہ ترین نظم ہے جو مولانا آزاد مرحوم کی وفات پر لکھی گئی ہے، نظم کا ایک ایک بند، اثر انگیزی اور جوشِ عقیدت میں ڈوبا ہوا ہے، دو بند ملاحظہ ہوں۔

(۱) گرچہ اے دہلی! ترے دل میں دفینے ہیں بہت — تیرے ہر گوشے میں پوشیدہ خزینے ہیں بہت
تیری مٹی میں نہاں بے تاب سینے ہیں بہت — تو وہ دریا ہے کہ گم جس میں سفینے ہیں بہت
آج لیکن تجھ میں اک فخرِ زمن خوابیدہ ہے — پیکرِ صدق و صفا و علم و فن خوابیدہ ہے

(۲) جس کی ساری داستاں تھی داستانِ علم و فن — جس کی موجِ نطق سے آباد تھا اپنا چمن
جس کو کہئے آبروئے شیخ و فخرِ برہمن — آج سوتا ہے تری مٹی میں وہ نازِ وطن
نور سے معمور اک ہیرا ترے دامن میں ہے — جس نے ظلمت کا جگر چیرا ترے دامن میں ہے